756-رمضان المبارک کب آتا ہے اور غیر مسلم کا روزے رکھنا

سوال

ایک غیر مسلم عورت رمضان کے بارہ میں سوال کرتی ہے کہ وہ کب شروع ہوتا ہے اور کیا غیر وہ مسلمانوں کے ساتھ روزہ رکھ سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کا اہتمام اور آپ کا یہ سوال کرنا کہ رمضان کب شروع ہوتا ہے اور اس کا انتظار ایک مستحسن امر ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ آپ اس اسلامی عبادت سے بہت ہی زیادہ متاثر ہیں ، اور روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں رمضان المبارک کے ماہ مبارک میں طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے رکا جاتا ہے ۔

اور رہا یہ مسئلہ کہ رمضان المبارک کب شروع ہوتا ہے ہم سوال کرنے والی سے کہیں گے کہ ہوسکتا ہے آپ کو علم ہو کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمارے تمام تعبدی شعائر اپنے وقت میں ہوتے ہیں جس کی حسی اور ظاہر وملموس اور مرئی دلیل ہوتی ہے جس میں حساب وکتاب کا کوئی دخل نہیں رمضان المبارک کے شروع ہونے کی دلیل بھی رؤیت ھلال ہے ۔

جب ہم چاند دیکھیں گے یا پھر مسلمانوں میں سے کوئی ثقہ شخص چاند دیکھے تو سب امت مسلمہ پر رمضان المبارک کے روزے رکھنے فرض ہوں جائیں گے اور وہ اس مہینہ کے ہر دن روزہ رکھیں گے حتی کہ شوال یعنی عیدالفطر کا چاند نظر آئے ہمیں معلوم ہوگا کہ رمضان کا مہینہ ختم ہوچکا ہے ۔

یہ بات ذہن میں رکھیں کہ قمری مہینہ یا تو تیس دن یا پھر انتیس یوم کا ہوتا ہے ، یہ بھی چاند کے طلوع ہونے پر منحصر ہے جو ایک ملموس ومادی دلیل ہے ۔

لیکن سائلہ اور اسلام میں مشروع کردہ روزے کی عبادت میں رغبت رکھنے والی کو یہ جاننا چاہیے کہ رمضان المبارک کے روزے تو صرف اس کے ہی قبول ہوتے اور اسے ہی نفع دیتے ہیں جو اپنے دین کو ترک کرکے دین اسلام میں داخل ہو، کیونکہ اسلام ہی دین حق ہے ۔

اور پھر آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ دین اسلام میں داخل ہونا کوئی مشکل نہیں بلکہ صرف اس کے لیے دو گواہیاں دینے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، انسان جب صدق دل سے

یہ کہہ لیتا ہے تو وہ اسلام میں داخل ہوجاتا ہے ، اس کے بعد وہ اللہ تعالی کی جانب سے جو بھی مشروع عبادت بجالائی جائے گی وہ صحیح ہے ۔

ہم فضائل سے محبت رکھنے والی سائلہ سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ آپ دین اسلام قبول کرلیں تاکہ آپ کو دنیا و آخرت کی سعادت کو حصول ہوسکے ، ہم آپ کو خوشخبری دیتے ہیں کہ دین اسلام قبول کرنے کے بعد آپ ایک سعادت کی زندگی بسر کریں گی اور آپ کو قوی ایمان نصیب ہوگا اوراس کے ساتھ ساتھ آپ اس دین کے سائے میں ایک اچھی اور پاکیزہ زندگی بسر کریں گی ۔

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی حفاظت دیکھ بھال فرمائے ۔

واللہ اعلم .